بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۴ وفا ۱۳۴۲ ہش ۱۲ صفر ۱۳۸۳ھ ۴ جولائی ۱۹۶۳ء	نمبر ۱۵۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۳ جولائی بوقت ۸ بجے صبح

کل عصر کے وقت حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوئی قوم یا جماعت اُس وقت تک تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو

مَیں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے

"مَیں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے مَیں انکو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور مَیں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کیلئے تیار۔ حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کیلئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ حضرت مسیح کو جو مشکلات اور مصائب اٹھانے پڑے۔ ان کے عوارض اور اسباب میں سے جماعت کی کمزوری اور بزدلی بھی تھی۔ چنانچہ جب انکو گرفتار کیا گیا تو پطرس جیسے اعظم الحواریین نے اپنے آقا و مرشد کے سامنے انکار کر دیا اور نہ صرف انکار کیا بلکہ تین مرتبہ لعنت بھی بھیجدی اور اکثر حواری انکو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے برخلاف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا، اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جسنے انکو آخر کار بامراد کیا۔ اسی طرح مَیں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اپنی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں"

(ملفوظات جلد اول ۳۳۶، ۳۳۷)

خدام الاحمدیہ کا بائیسواں سالانہ اجتماع

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع ۲۵، ۲۶، ۲۷، اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنے مرکز ربوہ میں منعقد ہو گا۔ تمام مجالس کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس میں شریک ہوں اور ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ یکم جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

لاہور پہنچکر پہلے دن تو طبیعت میں کافی سکون محسوس ہوا لیکن اس کے بعد پیشاب کی جلن اور سوزش کی تکلیف شروع ہو گئی۔ اکثر وقت گھبراہٹ میں گزرتا ہے۔ بعض اوقات سینے میں بھی جلن پیدا ہوتی ہے۔ جس کی لہر بائیں بازو کی طرف جاتی ہے طبیعت میں بہت گھبراہٹ ہے۔ پیشاب دن رات میں کافی مقدار میں آتا ہے۔ مگر یہ احساس ہوتا ہے کہ کچھ پیشاب مثانہ کے اندر ہی رہ گیا ہے جو بڑی گھبراہٹ کا باعث بنتا ہے۔ متعدد ڈاکٹر معائنہ کر چکے ہیں۔ وہ اب باہم مشورہ کر کے پراسٹیٹ کی مزید تشخیص کے متعلق فیصلہ کریں گے

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

"سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" چھپ چکی ہے۔ جن دوستوں یا جماعتوں نے قیمت بھجوا دی تھی انہیں کتب بھجوائی جا رہی ہیں۔ تاہم احباب اور جماعتوں کو اس کی اشاعت کثرت کے ساتھ کرنی چاہیئے۔ یہ کتاب نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ سے بحساب ۱۲ روپے سینکڑہ اعلیٰ کاغذ والی اور ۱۰ روپے سینکڑہ کاغذ درجہ دوم والی مل سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ر جولائی ۱۹۶۳ء

اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

ہم نے اپنے ایک گذشتہ اداریہ میں کہا ہے کہ قرآن کریم کی آیہ کریمہ اذا الصحف نشرت (تکویر ۱۱) یعنی جب صحیفے پھیلائے جائیں گے کے ایک یہ معنی بھی ہیں کہ جس زمانے کا اس آیہ میں ذکر ہے اس زمانہ میں صحف آسمانی کی بھی اشاعت کثرت سے ہو گی۔ ان صحف آسمانی میں بائبل بھی شامل ہے چنانچہ جس کثرت سے آج دنیا میں بائبل کی اشاعت کی جا رہی ہے کسی دیگر کتاب کی شاید نہیں ہو رہی حقیقت یہ ہے کہ عیسائیوں نے دنیا کی تقریباً ہر زبان میں بلکہ ہر زبان کی مختلف بولیوں میں بائبل کے تراجم شائع کئے ہیں۔ ہمارے ملک میں جہاں اردو میں بائبل کا ترجمہ وسیع پیمانہ پر شائع ہوتا ہے اس کی تعداد معلوم کرنا ہمارے لئے مشکل ہے لیکن بائبل کا ترجمہ صرف اردو ہی میں نہیں ہوا بلکہ پنجابی۔ سندھی۔ پشتو اور بنگالی زبانوں میں بھی اس کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اور پادری لوگ ہر دیس اور مقام کی بولی میں ترجمہ کر کے لوگوں تک پہنچا رہے ہیں۔ آپکو نہ صرف اردو میں بائبل ملے گی بلکہ گورمکھی۔ پنجابی۔ ہندی۔ سندھی۔ بلوچی اور پشتو میں بھی بائبل مل سکتی ہے۔

یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کو قرآن کریم نے اوپر کی آیہ کریمہ میں آج سے صدیوں پہلے بتا دیا ہے۔ بائبل کے علاوہ دوسرے مذاہب کی کتب سماوی بھی آج دنیا میں بکثرت شائع ہو رہی ہیں۔ تاہم بائبل کا معاملہ خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ جس کثرت سے یہ کتاب مختلف زبانوں میں شائع ہو رہی ہے اس کا مقابلہ کوئی دوسری آسمانی کتاب ماسوا قرآن کریم کے نہیں کر سکتی۔ اس لئے اگر یہ کہا جائے کہ آیہ اذا الصحف نشرت میں بائبل کی کثرت اشاعت کی طرف اشارہ ہے تو یہ بات غلط نہیں کہی جا سکتی۔

اس خاص زمانہ میں کتب سماوی کی اس طرح بکثرت اشاعت کی غرض کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیش نظر ہے۔ اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے ہم نے بتایا تھا کہ جبکہ قرآن کریم کے نزول کے بعد تمام سماوی کتب منسوخ ہو چکی ہیں تو پھر بائبل کی اس کثرت سے کیوں اشاعت ہو رہی ہے اس کی وجہ ہم نے بتائی تھی کہ بائبل کی اس کثرت سے اشاعت سے ایک یہ بھی غرض ہے کہ قرآن کریم کی صداقت ظاہر ہو اور موجودہ عیسائیت کی تردید کی جا سکے۔ کیونکہ اگرچہ بائبل کے پرانے اور نئے عہد نامہ میں تحریف و تبدل ہو چکا ہے پھر بھی ان میں ایسی سچائیاں باقی رہ گئی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی اس تعلیم کا پتہ لگتا ہے جو اب قرآن کریم میں جمع کر دی گئی ہے۔

بہرحال بائبل کے دونوں عہد ناموں میں بہت سی ایسی باتیں موجود ہیں جو موجودہ عیسائیت کی تردید اور اسلام کی تعلیم کی تائید کرتی ہیں۔ اس کی مثال ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تفسیر سے پیش کرتے ہیں جو آپ نے قرآن کریم کی آیہ

اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا

(سورہ مریم ۳۱)

کی کی ہے۔ یہ آیہ سورہ مریم میں ہے اور سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے اس جواب پر مشتمل ہے جو آپ نے یہود کی علماء کے سوالات پر دیا جو انہوں نے حضرت مریم صدیقہ سے کئے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اناجیل کے حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے کبھی اپنے آپ کو خدا یا خدا کا بیٹا نہیں کہا بلکہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا بندہ ہی کہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس آیہ کی جو تفسیر فرمائی ہے اور جس طرح اناجیل سے ثابت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ یا خدا تعالیٰ کا بیٹا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا بندہ کہا وہ بہت بلیغ اور طویل ہے۔ ہم وہ تمام عبارت یہاں نقل نہیں کر سکتے البتہ وہ حوالے یہاں نقل کر دیتے ہیں جو آپ نے اپنے دعوے کی تائید میں پیش کئے ہیں۔ پہلا حوالہ حسب ذیل ہے:۔

"قرآن کریم کے اس بیان کی تائید کے لئے متی باب ۴ آیت ۱ تا ۱۱ کو پیش کرتے ہیں۔ اس میں لکھا ہے:۔

"تب یسوع روح کے وسیلے بیابان میں لایا گیا تاکہ شیطان اسے آزمائے اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھ چکا آخر کو بھوکا ہوا۔ تب آزمائش کرنے والے نے اس پاس آ کے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو کہہ کہ یہ پتھر روٹی بن جائیں۔ اس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی جیتا ہے۔ تب شیطان اسے مقدس شہر میں اپنے ساتھ لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کر کے اس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو فرمائے گا۔ اور وے تجھے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ یسوع نے اس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما۔ پھر شیطان اسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور ان کی شان و شوکت اسے دکھائیں اور اس سے کہا اگر تو گر کے مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دوں گا تب یسوع نے اسے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اس اکیلے کی بندگی کر (یہ آیات بتاتی ہیں کہ گو مسیح نے شیطان کو سجدہ نہیں کیا مگر مسیحی قوم نے آخر شیطان کو سجدہ کیا تبھی ان کو دنیا کی بادشاہت مل گئی۔ کیونکہ انجیل بتاتی ہے کہ دنیا کی بادشاہت شیطان کو سجدہ کرنے کے نتیجہ میں ملتی ہے) تب شیطان اسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتوں نے آ کے اس کی خدمت کی۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۲۰۳)

دوسرا حوالہ

"پھر یوحنا باب ۴ آیت ۲۲ میں لکھا ہے

"تم جسے نہیں جانتے اس کی پرستش کرتے ہو ہم جسے جانتے ہیں اس کی پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔" (ایضاً صفحہ ۲۰۶)

تیسرا حوالہ

"پھر خدائی کی ایک بڑی علامت علم غیب ہوتا ہے۔ اگر کوئی خدائی کا دعویدار ہو تو ضروری ہے کہ علم غیب بھی اسے حاصل ہو۔ مگر مسیح کہتا ہے کہ

"اس دن یا اس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر باپ۔"

(مرقس باب ۱۳ آیت ۳۲)

(ایضاً صفحہ ۲۰۶-۲۰۷)

چوتھا حوالہ۔

"اسی طرح مرقس باب ۱۰ آیت ۱۷ ۱۸ میں لکھا ہے

"اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اس کے پاس آیا اور اس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اس سے پوچھنے لگا کہ اے نیک استاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں۔ یسوع نے اس سے کہا تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے۔ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔"

(ایضاً صفحہ ۲۰۷)

اناجیل سے اس قسم کے اور بھی حوالے پیش کئے جا سکتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے آپ کو خدا یا اس معنی میں خدا کا بیٹا ہرگز نہیں سمجھتے تھے جس معنی میں آج عیسائیوں نے انہیں پیش کیا ہے بلکہ آپ اپنے آپ کو عبد اللہ یعنی خدا تعالیٰ کا بندہ ہی بیان کرتے تھے۔

اب اناجیل کی کثرت اشاعت اس لحاظ سے اسلام کے لئے مفید ہے کہ ہر گاؤں میں اناجیل کی شہادت سے قرآن کریم کی آیہ کریمہ محولہ بالا کی صداقت ثابت کی جا سکتی ہے۔ اگر انجیل اس کثرت سے شائع نہ ہوتی تو ہمارے لئے ہر انسان پر اپنا دعویٰ ثابت کرنے کے لئے کہ انجیل میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عبد اللہ یعنی خدا کا بندہ ہی بیان کیا گیا ہے سخت مشکل ہوتا۔ کیونکہ اول تو لوگ انجیل ہی سے واقف نہ ہوتے اور اگر ہوتے تو ایک نایاب یا کمیاب کتاب کا حوالہ ہر جگہ پیش کرنا مشکل ہوتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ موجودہ زمانہ میں صحف سماوی کی اشاعت بھی اسلام کی تائید کے لئے ہے۔ ورنہ حقیقت یہی ہے کہ قرآن کریم کے بعد تمام سماوی کتب منسوخ ہو چکی ہیں کیونکہ ان تمام کتب کی سچی تعلیمات قرآن کریم میں جمع کر دی گئی ہیں ؞

دعائے مغفرت

صوبیدار میجر سلیم اللہ صاحب نوشہرہ کے ماموں زاد بھائی جو ان کی دکان پر کام بھی کرتے تھے اور سارا بوجھ بٹاتے تھے پشاور ہسپتال میں حرکت قلب کے بند ہونے سے بعمر ۳۴ سال انتقال فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور ان کا ہر دم خود ہی حامی و ناصر ہو۔ آمین

(دوست محمد شاہد ــ ربوہ)

قسط نمبر ۲

برصغیر ہند و پاک میں مسیحیت کا نفوذ اور اس کا دفاع

از مکرم مولانا سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی

عصرِ حاضر کے اشعری و معتزلی

ان دونوں گروہوں کو ہم انیسویں صدی عیسوی کے اشعریوں اور معتزلیوں کا گروہ کہہ سکتے ہیں۔ ان دونوں نے اسلام کی طرف سے دفاع کی زبردست خدمات انجام دی تھیں مگر عوامی ذہن پر ان کا اثر دیرپا ثابت نہیں ہوا اور آج ان کی یادگار صرف مناظرانہ کتب میں رہ گئی ہے، جو دینی درسگاہوں میں پڑھائی جاتی ہیں۔

طبقہ اولیاء اللہ

اس کے مقابل ہم کو تاریخ امت میں ایک اور گروہ کا پتہ چلتا ہے۔ وہ اولیا اللہ اور صوفیاء کا گروہ ہے۔ جنہوں نے اپنے علمی محاسن عملی کردار اور بے ریا خدمات کے ذریعہ عوامی ذہن پر نہایت گہرا اثر ڈالا ہے۔ جو عالمانہ وقار و سنجیدگی کے ساتھ تزکیہ باطن کا بھی خیال رکھتے تھے۔ جو اپنے علم اور زورِ بیان سے زیادہ اپنے گریہ نیم شبی پر اعتماد کیا کرتے تھے یہی امت کا وہ مقدس طبقہ ہے۔ جس کی محبت کے ترانے ابھی تک گائے جاتے ہیں۔ اور جن کے نام پر ابھی تک بہت سی انجمنیں مذہبی کام کر رہی ہیں۔

ظہور قدسی

یہ امت کے صدرِ اول کی تاریخ ہے انیسویں صدی عیسوی نے پھر زمانے کی وہی تاریخ دہرائی۔ پھر مناظرہ و مباحثہ کی محفلیں گرم ہوئیں۔ اور حق و باطل اس رزم گاہ میں صف آرا ہوئے۔ عالموں کے نعرہ آور مقالات سے میدان مناظرہ کی فضا گونج اٹھی مگر انصاف کی عدالت کسی کے حق میں فیصلہ نہ دے۔ اور مذہبی علماء کی آوازیں اس شور و ہنگامہ میں خلط ملط ہو کر رہ گئیں۔ زمانے کا یہ نقشہ دیکھ کر حق و باطل کے درمیان ایک خط فاصل کھینچنے ایک ایسا مقدس وجود اٹھا۔ جس کو تقریر و تحریر سے زیادہ اپنی دعائے نیم شبی پر اعتماد تھا اور جو اپنے ساحرانہ علم و بیان کے باوجود خدا کو ہی مصرف القلوب مانتا تھا اس عارف باللہ کا نام نامی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔

یہاں پہنچکر میں اب اس قابل ہوا ہوں کہ زمانے کا اس مردِ خدا آگاہ سے تعارف کراؤں اور مسیحیوں کی شکست کے اصل سبب کا پتہ لگاؤں۔

ہندوستان کے اس سبزہ زار میں رنگ رنگ کے پھول کھل چکے تھے۔ جہاں کرشن چندر جی نے گیان کی مرلی بجائی تھی۔ جہاں داتا گنج بخش ہجویری نے روحانیت کا رباب چھیڑا تھا۔ اور جہاں شہید بالاکوٹ کا دردناک واقعہ پیش آچکا تھا۔ وہیں اب ایک دانائے روزگار اور واقف اسرار خفی و جلی کا ظہور ہوا۔

اس ظہور مقدس سے عالم کائنات کے بہت سے اسرار کا انکشاف ہو گیا۔ انسان کو قضا و قدر کی بہت سی باتیں معلوم ہو گئیں اور علم و فلسفے کی بہت سی الجھائی ہوئی گتھیاں سلجھ گئیں۔

اس انسان کامل میں بچپن سے ہی غیر معمولی خصوصیات پائی جاتی تھیں۔ وہ مردانہ حسن کا ایک اعلیٰ نمونہ تھا۔ یہ زمانہ جب میں یہ تحریر قلم بند کر رہا ہوں ان کے بزرگ ساتھیوں کا زمانہ کہلاتا ہے۔ اس وقت ہند و پاک کے وسیع علاقے میں بہت سے ایسے اصحاب موجود ہیں۔ جنہوں نے اس کے دیدار سے اپنی آنکھیں منور کی ہیں۔ اور کئی تذکرہ نگار اس کی صورت و سیرت پر کتابیں لکھ چکے ہیں۔ ان سبھوں کی متفقہ روایت ہے کہ آپ کا چہرہ نہایت وجیہہ و دلکش تھا۔ رخسار بھرے بھرے تھے آنکھیں موٹی موٹی اور ڈھکی ڈھکی سی تھیں۔ سر کے بال سیدھے اور لمبے تھے۔ البتہ کنارے کا حصہ کچھ خم کھا جایا کرتا تھا۔ قد درمیانہ تھا۔ جسم نہایت مضبوط و سڈول اور ہمیشہ کندن کی طرح چمکتا رہتا تھا۔ کوئی آنکھ ایسی نہ تھی۔ جو آپ کے حسن سے مرعوب نہ ہوئی ہو۔ شاید کسی نے یہ شعر آپ ہی کا چہرہ زیبا دیکھ کر کہا تھا؎

چہ حسنت آنکہ در یکدم رخت را صد نظر بینم
ہنوزم آرزو باشد کہ یکبار دگر بینم

وہ اس دورِ مادیت میں روحانی اقدار قائم کرنے آیا تھا۔ عنفوان شباب میں ہی اس کی طبیعت پر عشق الٰہی کا رنگ غالب آگیا۔ اور وہ ایک خاندانی جاگیردار کے آراستہ و پیراستہ دیوان خانے پر مسجد کی چٹائی کو ترجیح دینے لگا۔

رات کی خلوت، جب دنیا پرستوں کی محفل میں جام و سبو کے کھنکنے کی آواز آنے لگتی۔ اس کا دل آستانہ الٰہی پر جبہ سائی کے لئے بیقرار ہو جاتا۔ جگمگاتے ہوئے قمقموں کو چھوڑ کر شب کی تاریکی میں آجاتا۔ اور دیر تک خدا سے راز و نیاز کی باتیں کرتا۔

انیسویں صدی عیسوی کا آخری دور جب ہر طرف ایک نیا نظام فکر جنم لے رہا تھا اور عوام و خواص کا انداز غور و فکر بدل رہا تھا اس نے ان تمام صنم کدوں کو چھوڑ کر آستانہ الٰہی کا رخ کیا۔ اور پیغمبرانہ سنت کے مطابق خدا سے پیمان وفا باندھا۔

وہ جس کے ظہور سے اس زمانے میں غارِ حرا کی سنت زندہ ہوئی۔ جس نے موسےٰ و فرعون اور ابراہیم و آذر کے مناظرے کی یاد تازہ کر دی۔ وہ جس کی آمد سے باغِ انسانیت میں بہار آگئی۔

وہ قرآن کا منادی۔ پیشوایان اقوام کا قدر دان۔ اور بنی نوع انسان کا ہمدرد جسے ہم مقصدِ تخلیق کا آغاز و انجام کہتے ہیں۔

یسوع مسیح سے اس کا مقابلہ بے فائدہ اس پر تو ایک حواری نے مرغِ سحر کی اذان سے قبل تین بار لعنت بھیجی۔ اور اس کو تو بار بار شیطان نے آزمایا۔ مگر اس کے ساتھی امتحان و آزمائش کی بھٹی میں پڑتے رہے۔ اور اس کے آستانہ سے منہ نہیں موڑا۔ نہ شیطان کو کبھی اس کے قریب آنے کی ہمت ہوئی۔ وہ راستبازوں کا سردار جس کے ساتھی بھی راستباز نکلے

آج ان کی رحلت کو ۵۵ سال کا عرصہ گزر چکا۔ ابھی ان کے کئی جلیل القدر اصحاب زندہ ہیں اور رونق انجمن بنے ہوئے ہیں۔ دوست تو دوست ہی ٹھہرے۔ بہت سے دشمن بھی گواہی دے رہے ہیں کہ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں اس انسان کی نظیر نہیں دیکھی گئی۔ ہم اب حق و باطل کے پیکار میں اس انسان کو صف آرا دیکھتے ہیں۔ ایسا انسان ہر زمانے میں فتح و ظفر کا ستارہ سمجھا گیا ہے۔ مسیحی پادریوں کی وہ فوج جو البوقرق کے زمانے سے اسلامیان ہند پر حملہ کرتی آرہی تھی اس شیر خدا کی گرج سے خوفزدہ ہو کر پسپا ہونے لگی۔ اس مردِ حقیقت شناس نے مناظرے کا رنگ ہی بدل دیا۔ قصر عیسائیت کے تینوں ستون یعنی مسیح کی صلیبی موت۔ کفارہ اور تثلیث کھوکھلے نظر آنے لگے۔ اور یہ عمارت اب زمیں بوسی کی تیاری کرنے لگی۔ (باقی)

احباب جماعت کے فرائض

قرآن کریم، حدیث و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بکثرت پڑھنا پڑھانا اور وقتاً فوقتاً ایک دوسرے کا محاسبہ بھی کرتے رہنا کہ آیا ان امور میں ہم لوگ دلچسپی لے رہے ہیں یا نہیں۔

(۲) باہمی تنازعات کے پیدا ہونے کی صورت میں ان کا اصلاحی رنگ میں سدباب کرنا

(۳) نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، شرعی امور پر خود کاربند ہونا اور دوسروں کو رغبت دلاتے رہنا بد معاملگی۔ بد عادات۔ بد رسوم اور خلاف شریعت امور کو مٹانے میں ہمہ تن کوشاں رہنا

(۴) یتامیٰ و بیوگان کی امکانی طور پر نگہداشت اور انہیں ممکن سہولت مہیا کرنا

(۵) مساجد کی تعمیر اور انہیں نمازیوں سے آباد رکھنا

(۶) سینما بینی کے برے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے جدوجہد کرنا اور اس کے نقصانات سے وقتاً فوقتاً احباب کو آگاہ کر کے اس کی روک تھام کے لئے کوشش کرنا۔

میں احباب جماعت سے عموماً اور سکرٹریان اصلاح و ارشاد سے خصوصاً مندرجہ بالا امور میں معاونت کا خواہاں ہوں۔ خود مرکزی دفتر بھی اس کی نگرانی کرے گا۔

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

آہ صاحبزادی سیّدہ طلعت صاحبہ مرحومہ!

محترمہ بنت ابو بکر صاحبہ لکھنوی سیکرٹری مال و اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ ڈھاکہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے خاندان اور اپنے دلی محبوں کی نسبت پیشگوئی فرمائی تھی کہ خدائے کریم جلّ شانہٗ نے مجھے بشارات دیکر کہا کہ تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہو گی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔ مگر بعض ان میں سے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی۔ حضور کی ذریت طیبہ خدا تعالیٰ کی اس بشارت کے ماتحت عالم وجود میں آئی۔ وہ شعائر اللہ اور مقدس ہے۔ اس سے محبت کرنا اس کے دکھ سکھ کو اپنا درد اور دکھ سمجھنا ان کی ترقیات اور برکات کے لئے دعائیں کرنا ہمارا فرض ہے۔ کیونکہ ہم نے اپنے مرشد و ہادی سے روحانی فیوض جیسی نعمت حاصل کی ہے۔ ہم شعائر اللہ کو آنکھوں کا نور تصور کرتے ہیں اور ان کو عزیز رکھتے ہیں۔

حال ہی میں ۲۲ر جون ۱۹۶۳ء کو جو سانحہ ارتحال عالمِ وقوع میں آیا اس سے ہم سب کے قلوب زخمی اور سخت غمگین ہیں یعنی عزیزہ سیّدہ طلعت وفات پاگئیں۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔

وہ تقریباً تین ماہ سے علیل تھیں۔ پہلے ہولی فیملی ہسپتال ڈھاکہ میں زیر علاج رہیں وہاں ان کا آپریشن ہوا اس کے بعد بغرض علاج لاہور لے جایا گیا مگر افسوس کہ مشیت ایزدی نے ان کو اپنے پاس بلا لیا۔ خدا تعالیٰ کی رضا پر ہم راضی ہیں۔ گو بشری تقاضا کے ماتحت انسان صدمہ کے جذبات کو مشکل سے برداشت کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم صبر و تحمل کا نمونہ پیش کر سکیں۔ اور ہر حال میں خدا کی رضاء کو مقدم رکھیں۔

صاحبزادی سیدہ طلعت مرحومہ کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی اور حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کی پوتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ ان کے شفیق و نیکوکار والدین صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب اور محترمہ آپا نصیرہ بیگم صاحبہ اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

عزیزہ مرحومہ کی جوانا مرگی سخت حزن و ملال کا باعث ہوئی۔ مرحومہ کئی اعلیٰ صفات سے متصف تھیں۔ قدرت نے ظاہری حسن و جمال کے علاوہ نہایت پاکیزہ عادات و اطوار بھی عطا کی تھیں اور طبیعت میں حد درجہ سادگی اور منکسر المزاجی پائی جاتی تھی۔ غربا پروری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ محتاجوں اور ملازموں کے قصور پر فوراً درگزر کرتی تھیں تکبر و غرور نام کو نہ تھا۔ خدا کا خوف حد درجہ تھا۔ واحدانیت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ہولی فیملی ہسپتال کے قیام میں سخت تکلیف و پریشانی میں بھی بار بار فرمایا کرتی تھیں کہ عیسائیوں کا ہسپتال ہے۔ عیسائیوں کے درمیان رہتے ہوئے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ مجھے یہاں کا کھانا سخت ناپسند ہے۔ علالت طبع کے دوران دکھ درد کو کمال ضبط سے برداشت کیا۔ باوجود سخت کمزور اور مضمحل ہونے کے یہ بھی گوارا نہ کیا کہ دوسروں سے کوئی خدمت لیں۔ نہ اپنے دکھ درد کا اظہار یا شکوہ کرتی تھیں ضبط و تحمل کے ساتھ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بہت محبت کرتی تھیں۔ بہادری صبر۔ جرأت اور توکل کا جذبہ پایا جاتا تھا۔ کمیونسٹ نیچری خیالات کے لوگوں سے اسلام اور ہستی باری تعالیٰ کے متعلق متعدد بار بحث کرتی تھیں اور ان کو قائل کرنے کے لئے انکے سوالات کے تسلی بخش جواب دیا کرتی تھیں۔

نہایت ہونہار۔ ہوشیار اور ذہین و فہیم تھیں بیماری کے دوران جرأت اور ہمت کے ساتھ میٹرک کا امتحان دیا۔

گلشنِ احمد کی یہ خوبصورت کلی ابھی کھلنے بھی نہ پائی تھی کہ دستِ قدرت کے جھٹکے سے عینِ ازل کے دامن میں جا گری اور ہم سب کو اشکبار کرتے ہوئے حزن و ملال اور صدمہ میں مبتلا کر دیا۔ پیاری طلعت! تمہاری یاد آنسو لاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھ پر برکات و فیوض اور رحم و کرم کی بارش کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

اس سلسلہ میں مقامی جماعت کی خواتین اور دوستوں نے محبت اور ہمدردی کے جذبات کے ساتھ عیادت کی۔ مرحومہ کو خون دینے کی ضرورت ہوئی تو کئی دوستوں نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ خاص طور پر محترم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں بار ایٹ لاء اور ان کی بیگم صاحبہ اور ان کے بچے قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے محبت اور جانفشانی سے ہر وقت ہر ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ لجنہ اماء اللہ ڈھاکہ نے بھی صدقات اور اجتماعی دعاؤں کا انتظام کیا۔ اور تمام بہنوں بھائیوں نے محبت* اور ہمدردی کے جذبات کا اظہار کیا۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

شذرات

شیخ خورشید احمد

* رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو گرانے کی کوشش

عیسائیوں کی طرف سے اسلام پر جس قسم کے اعتراضات کئے جاتے ہیں اور جس طرح وہ اپنے یسوع مسیح کے بالمقابل ہمارے آقا سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو گرانے اور بھولے بھالے مسلمانوں کو ورغلانے کی کوشش کرتے ہیں اس کی ایک مثال ملاحظہ ہو۔

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور کی طرف سے عرصہ سے ایک پمفلٹ "حقائق قرآن" کے نام سے شائع ہو رہا ہے اس میں لکھا ہے:۔

> "از روئے قرآن عیاں ہے کہ جس وقت مسیح کو دشمنوں نے پکڑنا چاہا آسمان سے فرشتے نازل ہوئے اور اسے بجسد عنصری اٹھا کر آسمان پر لے گئے اور اس طرح سے خدا نے اسے کفار ناہنجار سے محفوظ رکھا لیکن جب مکہ میں دشمنوں نے محمد صاحب کا محاصرہ کیا تو نہ کوئی فرشتہ ان کو بچانے آیا اور نہ وہ آسمان پر پہنچائے گئے۔ عام لوگوں کی طرح چل کر دشت پرخار سے گذرتے ہوئے دشمنوں کی نظر سے پوشیدہ ہو کر ایک تیرہ و تار غار میں جا چھپے۔ پھر وہاں سے بھاگ کر مدینہ میں انصار کی پناہ میں داخل ہوئے۔ کیا یہ زمین و آسمان کا فرق نہیں؟ ......اگر محمد صاحب مسیح کے ہم رتبہ ہوتے تو ضرور دشمنوں سے محصور ہونے کے موقع پر آسمان پر پہنچائے جاتے اور زمین پر بھاگ بھاگ کر غاروں میں چھپنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ ان حقائق سے بھی عیاں ہے کہ مسیح محمد صاحب سے افضل ہے!"
>
> (نعوذ باللہ)
>
> (حقائق قرآن صـ۸)

اس اعتراض کے مختلف جواب مسلمانوں کی طرف سے دیئے جاتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ سب سے زیادہ مؤثر اور مسکت جواب جماعتِ احمدیہ ہی دے سکتی ہے جو اپنے عقیدہ کی رو سے (اور اس عقیدہ کی بنیاد قرآن کریم اور احادیث نبویہ پر ہے) یہ ایمان رکھتی ہے اور زبردست عقلی و نقلی دلائل سے ثابت بھی کر سکتی ہے کہ دیگر انبیاء کی طرح حضرت مسیح بھی طبعی موت کے ذریعے وفات پا چکے ہیں وہ ہرگز آسمان پر زندہ نہیں اٹھائے گئے اور نہ ہی انہوں نے صلیب پر وفات پائی جیسا کہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔

ظاہر ہے کہ اس عقیدہ کی رو سے حضرت مسیح کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی فضیلت باقی نہیں رہتی بلکہ اس سے عیسائیوں کا بنیادی عقیدہ کفارہ بھی ختم ہو جاتا ہے —— یہی وجہ ہے کہ عیسائی سب سے زیادہ احمدیوں سے ہی گفتگو کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

* منافرت پیدا کرنیوالے عناصر

سہ روزہ "ایشیا لاہور میں" امیر جماعت اسلامی سکھر" کا ایک بیان مجرم کے فسادات کے سلسلے میں شائع ہوا ہے جس میں وہ کہتے ہیں:۔

> "ایک فرقہ دوسرے فرقہ کے خلاف نامناسب اور دل آزار ناموں کے ذریعہ منافرت پیدا کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے ایک جلسے میں ہزاروں افراد کو کافر مشرک ملحد قرار دیدیا جاتا ہے ہزاروں افراد کے نکاح فسخ قرار دئے جاتے ہیں... اور یہ سب کچھ چند مفاد پرست مقررین اور خود غرض واعظین کی زہر آلود تقریروں.... کی بناء پر ہوتا ہے۔"
>
> (ایشیا ۱۴ر جولائی ۶۳ء)

جو کچھ لکھا گیا ہے بالکل صحیح اور درست ہے لیکن افسوس ہے کہ اس قسم کا اعتراف بالعموم اسی وقت کیا جاتا ہے جب زد اپنے پر پڑ رہی ہو۔ حالانکہ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کسی کے خلاف بھی منافرت پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہو تو جرأت کے ساتھ اس کی مذمت کی جائے۔

ملک و ملّت کی سب سے بڑی بدقسمتی یہی ہے کہ جس چیز کو اپنے لئے پسند نہیں کیا جاتا ہے دوسروں کے لئے اسے روا رکھا جاتا ہے۔

اطاعت کی عادت اعمال کو پختہ
اور
تزکیہ نفوس کرتی ہے

اذکروا موتٰکم بالخیر

والدِ محترم مولوی محمد عزیز الدین صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

مکرم حکیم محمد الدین صاحب مبلغ انچارج میسور اسٹیٹ انڈیا

(۲)

ملازمت اور دینداری

آپ نے محکمہ ریلوے میں ملازمت اختیار کی۔ ۱۹۱۴ء کی جنگ کے دوران میں میسوپوٹیمیا ریلوے میں بغداد وغیرہ جانے کا بھی اتفاق ہوا اور ہندوستان کے طول و عرض میں اس سروس میں مختلف مقامات اور شہروں میں متعین رہے چونکہ خاکسار نے بھی کچھ عرصہ کے لئے یہ سروس اختیار کی تھی۔ لہٰذا خاکسار کو محترم والد صاحب رضی اللہ عنہ کے رفقاء سے جہاں جہاں ملنے کا اتفاق ہوا سب کو آپ کی تعریف میں رطب اللسان پایا۔ آپ کو قادیان میں حصول تعلیم اور بعد میں سلسلہ کے لٹریچر کے مسلسل مطالعہ کی وجہ سے تبلیغی مسائل اور علم الکلام سے خاص شغف حاصل تھا۔ جس کا اثر آپ کے محکمہ کے لوگوں پر بھی تھا۔ آپ خود سنایا کرتے تھے کہ آپ کو پوری سروس میں کبھی کسی سے تبادلہ خیال کے دوران میں نیچا دیکھنا نہیں پڑا۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کا علمی رعب لوگوں پر قائم فرمایا آپ اپنی عربی فارسی اور عربی قابلیت کو نہایت سلیقے سے استعمال فرماتے۔ آپ بہت کم آمیز اور کم گو تھے تاہم ملازمت کے دوران میں احمدیت کا پیغام پہنچانے میں کوشاں رہتے۔ بعض مقامات پر جہاں آپ تنہا احمدی تھے مرکز کی تحریک کے مطابق غیر احمدی معززین کے تعاون سے الفضل کے اہم مضامین خطبات و تحریکات کو غیر احمدیوں کی مجالس میں سنانے کا اہتمام فرماتے بعض معزز اور ذی علم غیر مسلموں کو آپ نے اُردو، انگریزی اور ہندی لٹریچر مطالعہ کروایا۔ جس کے مطالعہ کے بعد ان کو مرکز اور سلسلہ سے محبت پیدا ہوئی یہ پاکیزہ احساس اُن میں اور اُن کی اولاد میں بدستور قائم ہے۔ آپ کے ہم پیشہ ایک آریہ خیالات کے سٹیشن ماسٹر تھے جو آپ کی صحبت اور نیک نمونہ کی وجہ سے آپ کے گرویدہ اور فدائی بن گئے۔ دوران ملازمت میں رزق حلال پر قناعت رہی اور ناجائز آمد سے کوسوں دور رہے ٹاٹا والی سٹیشن پر آپ کے انچارج نے محض اس وجہ سے کہ آپ اس کے ناجائز کاموں میں اس سے مجتنب رہتے۔ آپ کا تبادلہ ایک نہایت تکلیف دہ سٹیشن میں کروا دیا۔ جہاں نہ ڈبل ٹھہرتی تھی اور نہ ہی آپ کے بچوں کی تعلیم کی کوئی سہولت تھی۔ مگر خدا تعالیٰ کے

آپ کو صرف چھ ماہ کے صبر کے نتیجہ میں ایسا شاندار معاوضہ دیا کہ اس کے بعد پوری سروس میں آپ نے تکلیف نہیں دیکھی اور آپ کا تبادلہ کرانے والا انچارج ذلت للہ مسکنت کا شکار ہو گیا۔ اور اس پر خدائی پھٹکار پڑی۔ اسی طرح ایک مرتبہ سٹاف کی شرارت سے آپ کی ڈیوٹی میں accident ہو گیا۔ تحقیقات کے لئے ڈویژنل آفیسر پہنچے۔ آفیسر انچارج آپ کی راست بیانی سے اس قدر متاثر ہوا کہ بار بار کہہ رہا تھا کہ اس شخص نے اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کی۔ سچ کو اپنا شعار بنایا ہے۔ لہٰذا میں ممکنہ کوشش کروں گا کہ ایسے شخص کو سزا نہ ملے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے سچائی کی برکت سے آپ کو بال بال بچا لیا اور شریر سٹاف پر آپ کا رعب قائم کیا۔ اور جس شریر نے عمداً شرارت کی تھی وہ ”شریروں پر پڑے ان کے شر ایسے“ کا مصداق بن گیا۔

آپ ہمیشہ اپنی اصل آمد کا اندراج اپنی ڈائری میں ریکارڈ فرماتے اور اصل آمد پر بالشرح چندہ دیتے۔ خاکسار کو بچپن میں آپ کی ڈائریوں کو پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے اور ان ڈائریوں کے مطالعہ سے مجھے بھی چندوں کی ادائیگی میں بفضلہ تعالیٰ بچپن سے انشراح صدر اور بشاشت ایمان کی نعمت ملی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

بچپن کا ناقابل فراموش واقعہ

بھگتانوالہ سٹیشن کا واقعہ ہے کہ خاکسار روزانہ امرتسر ایم۔ اے او ہائی سکول۔ پڑھنے جاتا تھا۔ وہاں اور بھی احمدی بچے زیر تعلیم تھے لیکن مجھے یاد نہیں کہ کبھی کسی کی مجھ جیسی مخالفت ہوئی ہو۔ مجھے بعض بچے روزانہ ستاتے اور کبھی مار پیٹ بھی کرتے۔ مخالفت کا یہ سلسلہ بڑھتا ہی گیا۔ حتیٰ کہ میں نے ظلم سے تنگ آکر انتقامی طور پر ایک ٹولی بنالی اور ارادہ کیا کہ ان شریروں کا دوسری طرح بھی مقابلہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ سب سے پہلے ایک سکھ نوجوان کے ہاتھ سے سلاخ کا چکر چھین کر اس کے سر میں مارا جس سے اس کا سر زخمی ہو گیا اور خون ٹپکنے لگا۔ وہ نوجوان روتے روتے اپنے گھر گیا اور اپنے والد صاحب

کو لے کر میرا تعاقب کرتے ہوئے پہنچا۔ میں نے جو دیکھا ایک قوی ہیکل دراز قامت اور مہیب شکل کا ایک سکھ اس نوجوان کو لئے پہنچ رہا ہے تو خوف زدہ ہوا۔ مجھے اس دیو ہیکل سکھ نے جس طرح باز چڑیا کو پکڑتا ہے گردن سے پکڑ لیا میرے اوسان خطا ہو گئے اس سکھ نے کہا میں تو اس کو جان سے مار دوں گا۔ لیکن ایسا نہ ہو کہ ناحق خون ہو جائے مجھے پہلے بتا دو کہ یہ کس کا بیٹا ہے۔ کسی نے کہا کہ یہ سٹیشن والے مولوی صاحب کا بیٹا ہے۔ کون مولوی صاحب وہ جو پاک شکل فرشتہ سیرت انسان ہے یہ شریر اس کا بیٹا ہے۔ تو میں ان کی نیکیوں سے حیا محسوس کرتا ہوں اور اس کو بغیر سزا کے چھوڑتا ہوں بس یہ فقرے سنے ہوئے آج تیس برس سے زائد عرصہ ہو چکا ہے لیکن مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے ابھی میرے کان میں یہ آواز پڑی ہو میں اس کی جاں گزشت کا اثر تازیست فراموش نہیں کر سکتا۔ جب یہ شکایت میری والدہ صاحبہ مرحومہ کو پہنچی مرحومہ نے مجھے غیرت دلائی کہ ایسے نیک باپ کی عزت کو تم نے خاک میں ملا دیا۔ ایسے خدا ایسی تو نیک اولاد چاہیئے تھی وغیرہ۔

میں سمجھتا ہوں کہ حضرت والد صاحب کی نیکی اور دینداری کے معجزہ سے اس دن نہ صرف میری نجات ہوئی بلکہ اس کے بعد مجھ سے کبھی کوئی شرارت سرزد نہیں ہوئی اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے آمین۔ اور مجھ سے کبھی کوئی خطا سرزد نہ ہو۔ جو میرے نایاب اور لائق رشک والدین کی عزت و آبرو اور نیک نامی پر کسی قسم کی حرف زنی کا موجب بنے آمین ثم آمین۔

سلسلہ سے وابستگی اور تحریکاتِ سلسلہ کا احترام

اپنے بچپن سے وفات تک خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء کرام کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے رکھا اور کسی امتحان سے خدا تعالیٰ کے فضل سے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی بلکہ دن بدن اپنے ایمان اور اخلاص میں ترقی کرتے رہے خود سنایا کرتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد آپ کو خدا تعالیٰ نے بہت جلد خلافت ثانیہ سے وابستگی کی سعادت بخشی اور آپ کا وجود خاندان اور جماعت کے کئی افراد کے لئے رہنمائی کا موجب بنا۔ فالحمد للہ۔

حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ محبت

یوں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفائے سلسلہ پر آپ کا ذرہ ذرہ فدا تھا لیکن آپ کی عمر کا زیادہ حصہ

خلافت ثانیہ کے زیر سایہ گزرا خاکسار نے آپ کو اپنی زندگی کے صحت کے ایام تک بے مرضیہ سے کام لینے والا پایا بڑے سے بڑے صدمے کو نہایت صبر سے برداشت فرماتے اور کوئی شخص چہرے سے اندازہ نہ کر پاتا کہ آپ پر صدمہ کا کوئی اثر ہے کسی کے سامنے کبھی آنسو نہ بہاتے لیکن ایک دفعہ دشمنوں نے (خاکش بدہن) حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہ کے بارہ میں ایک بری خبر مشہور کر دی یہ افواہ کسی ریلوے گارڈ نے آپ کو کسی اخبار کے حوالہ سے سنائی آپ اس خبر کو سن کر ضبط نہ فرما سکے۔ خاکسار اس وقت بچہ تھا لیکن خاکسار نے اس وقت آپ کو زار و زار بچوں کی طرح تڑپتے روتے اور بلبلاتے دیکھا سارے گھر کے لئے یہ منظر نہایت تکلیف دہ اور نہایت غیر معمولی تھا بار بار یہ کہتے جاتے تھے اور ہچکی بندھی ہوئی تھی کہ خدایا ہم نے پوری طرح قرآن نہ سیکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا سے رخصت ہو گئے پھر ہم نے تیرے پیارے خلیفہ سے کچھ کلام پاک کی معرفت حاصل کی۔ اور اس وجود نے تو پھر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانے کی بہار دکھانی شروع کی تھی ابھی کس قدر تفسیر باقی ہے اور دنیا کو ایسی تفسیر اور معارف کی کس قدر ضرورت ہے کروڑوں لوگ تو اس خزانے سے محروم اور ترستے ہوئے دنیا سے گزر چکے ہیں وغیرہ۔ جب کبھی آپ نے ایسی افواہ سنی۔ فوراً بے قرار ہو جاتے اور جلد مرکز کو تار دیتے جب تک اس غلط خبر کی تردید نہ ہو جاتی چین نہ لیتے

آپ کے بعض اوصاف

دینی مطالعہ: زندگی کے مستقل مشاغل میں اسے خاص اہمیت حاصل تھی ذوق مطالعہ کو پورا کرنے کے لئے جب تک ملازم تھے باقاعدہ بجٹ بناتے پس انداز فرماتے اور جب مرکز جانے کا اتفاق ہوتا تو سلسلہ کا نیا شائع شدہ لٹریچر ضرور خرید کر لاتے۔ قلیل آمد میں بھی سلسلہ کے تمام اخبار و رسائل کے باقاعدہ خریدار رہتے۔

۲۔ وصیت: بفضلہ ابتدائی عمر میں وصیت کی توفیق پائی اور پانچویں حصہ جائداد کی وصیت کر کے اسے بہت اخلاص سے نبھایا وفات تک کسی کو علم نہ تھا کہ آپ نے پانچویں حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی لیکن پائی پائی اپنی زندگی میں ادا کر کے حساب بے باق کیا ہوا تھا اور ہر خدائی آواز پر لبیک کہنے کے لئے تیار رہتے تھے وصیت کے علاوہ تحریک جدید وقف جدید کے چندوں میں بھی حسب توفیق حصہ لیتے رہے۔

(باقی)

گوشوارہ آمد چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ بابت ماہ اکتوبر ۶۲ء تا مارچ ۶۳ء

آمد چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ اکتوبر ۶۲ء تا مارچ ۶۳ء شائع کی جارہی ہے۔ اگر کسی لجنہ کے حساب میں کوئی غلطی ہو تو وہ صحیح طور پر اطلاع کر کے ٹھیک اندراج کروالیں۔ اکثر ضلعوں میں پچاس پچاس یا تیس تیس لجنات ہیں لیکن ان کی طرف سے ان چھ ماہ کے عرصہ میں ایک پائی بھی چندہ وصول نہیں ہوا۔ ہر لجنہ کی عہدہ داران کو اس اعلان کے ذریعہ توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے بقائے صاف کریں۔

یہ صرف لجنہ ممبر کا ۳۰ مارچ تک کا حساب ہے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضلع جھنگ (نام لجنات)

نام لجنات	رقم وصول شدہ
ربوہ	۲۹۱—۰۰
جھنگ صدر	۴۴—۱۲
چنیوٹ	۸۵—۰۱
احمد نگر	۱۷—۶۷
چک ۷۹م	۱۵—۰۰
شورکوٹ	۳۴—۰۰
چنڈ بھروانہ	۶—۱۰

ضلع لائلپور

نام لجنات	رقم وصول شدہ
لائل پور	۴۲—۰۰
تیسڑانوالہ	۲۷—۵۶
ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳—۰۰
چک [illegible]	۴۰—۰۰
گنگا پور	۱۹—۰۰
چک [illegible]	۳۱—۲۵
کرتار پور ۲۷۵	۲۵—۰۰
لاٹھیانوالہ	۴۷—۰۰
چک [illegible] ر ب	۱۸—۰۹
گھسیٹ پور	۱۰—۰۰
چک ۹۶ گ ب	۲۲—۰۰
چک ۳۳۲ ج ب	۱۹—۰۰

ضلع گجرات

نام لجنات	رقم وصول شدہ
گجرات شہر	۵۳—۵۷
گولیکی	۱۶—۱۲
کھاریاں	۳۷—۲۵
شادیوال	۹—۸۸
سدوکے	۵۵—۰۰
چوکنانوالی	۱۲—۰۰
دھیرکے کلاں	۳۴—۰۰
چک سکندر	۸—۰۰

ضلع سرگودھا

نام لجنات	رقم وصول شدہ
سرگودھا شہر	۱۰۲—۲۵
اڈرحمہ	۴۱—۰۰
چک ۳۸	۳—۵۰
چک ۹۴ ج ب	۷—۲۲
چک ۳۷ ج ب	۲۵—۰۰
گھوگھیاٹ	۹—۲۸
چک ۹ پنیار	۴۱—۵۰
چک ۹۸ شمالی	۴۰—۰۰
چک ۳۲ ٹی ڈی اے	۱۰—۵۰
مجوکہ	۱۰—۰۰
بھیرہ	۲۵—۲۷
خوشاب	۲۲—۰۰
کوٹ مومن	۱۷—۰۰
چک منگلا	۵۰—۰۰
جوہرآباد	۵—۰۰
چک ۳۲	۱۲—۰۰

ضلع ملتان

نام لجنات	رقم وصول شدہ
ملتان شہر	۳۴—۱۹
ملتان چھاؤنی	۵—۸۱
پیراں غائب	۶—۰۰
خانیوال	۵—۰۰
منڈی بوریوالہ	۲۶—۳۱
علی پور	۲۱—۰۰
ابن پور	۵—۰۰
چک ۹۱-A	۹—۹۴

ضلع گوجرانوالہ

نام لجنات	رقم وصول شدہ
گوجرانوالہ شہر	۱۶۶—۹۴
پیر کوٹ ثانی	۴۱—۰۰
تلونڈی رروالی	۱۲—۵۰
حافظ آباد	۱۰۰—۷۵
مانگٹ اونچے	۲۶—۰۰
رسولنگر	۱۲—۷۵
وزیرآباد	۹۴—۲۵

ضلع منٹگمری

نام لجنات	رقم وصول شدہ
اوکاڑہ	۲۲—۶۲
چک ۳۰/۱۱-ایل	۶۷—۰۰
چک ۶/۱۱-ایل	۱۲—۰۰
عارف والہ	۶—۵۰

(باقی)

خدام الاحمدیہ کراچی کی آٹھویں سالانہ تربیتی کلاس کا افتتاح

گذشتہ آٹھ سالوں سے مجلس کراچی ہر سال ایک اجتماعی تربیتی و تعلیمی کلاس کا باقاعدہ انعقاد کرتی ہے۔ امسال بھی دس روزہ کلاس از ۲۱ جون تا ۳۰ جون جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ چنانچہ ۲۱ جون بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال میں اس کا افتتاح مکرم مولوی عبدالمجید صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ کراچی نے فرمایا۔ افتتاحی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ جس کے بعد مکرم قائمقام امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے اس کلاس کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کلاسوں کے انعقاد کی غرض خدام میں ایک علمی زندگی پیدا کرنا ہے۔ پس خدام کو چاہیئے کہ صحابہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہوئے واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم کے مصداق بنیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں۔ نیک عملی زندگی اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب تک گناہ سے نفرت نہ پیدا ہو۔ حضرت مسیح موعودؑ نے بڑے پُر زور الفاظ میں فرمایا ہے کہ گناہ سے نفرت بغیر یقین کامل کے ممکن نہیں۔ آپ نے کشتی نوح سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاک کلام سناتے ہوئے خدام کو نصیحت فرمائی کہ اس پر عمل کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بعد ازاں مکرم ملک مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے اس موقع کے لئے رقم فرمایا تھا۔ آپ نے اس پیغام میں خدام کو زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی تلقین فرمائی کیونکہ علم کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے حسن و احسان پر اطلاع پا سکتا ہے۔

اس کے بعد کارروائی کا باقی پروگرام شروع ہوا۔ چنانچہ اس کے مطابق سب سے پہلے مکرم مولانا محمد صادق صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے سورۃ فرقان کے آخری رکوع کا درس دیا۔ بعدہ مکرم ملک مبارک احمد صاحب قائد مجلس کراچی نے "خدام الاحمدیہ کا عہد اور اسکی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر میں دعا ہوئی اور رات ۹ بجے شب یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

کراچی مجلس کے اٹھارہ حلقہ جات ہیں۔ جن میں سے بعض احمدیہ ہال سے ۸-۱۰ میل پر واقع ہیں۔ مگر خدام کراچی کمال اخلاص کے ساتھ اس کلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس کی اوسط حاضری ۱۱۰ روزانہ ہے۔

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

ضروری اعلان برائے زعماء انصار اللہ

آپ سے مخفی نہیں کہ جماعتوں کی استقامت اور ترقی کا دارومدار صحیح تربیت پر ہے۔ روحانی تربیت کے لئے یہی بڑا اصول ہے ع جو ہو مفید لینا جو بد ہو اس سے بچنا

آپ جملہ اراکین مجالس کی بلکہ گھروں اور بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ ہر بالغ مرد با جماعت نماز کا پابند ہو اور عذر شرعی کے بغیر مسجد میں نماز ادا کرتا ہو نیز حقہ نوشی اور سگریٹ وغیرہ لغویات سے پرہیز کرتا ہو۔ آپ تلقین فرماتے رہیں تاکہ اس قسم کی حرکات کرنے والا کوئی فرد نہ ہو بلکہ سب لوگ نماز با جماعت کے پابند ہوں اور جملہ لغویات سے مجتنب رہنے والے ہوں اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفات میں فرماتا ہے کہ وہ نمازوں کو باقاعدہ قائم کرتے ہیں اور ہر قسم کی لغو چیز سے بچتے ہیں۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار نے تین ماہ قبل آنکھ کا اپریشن کروایا تھا۔ کچھ عرصہ تک خدا کے فضل سے صحت اچھی رہی۔ مگر چند دنوں سے پھر طبیعت خراب ہونے لگی ہے۔ ذہنی انتشار و مکان و سردرد کی وجہ سے آنکھ پر بہت اثر پڑا ہے۔ اور کمزوری دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ (ڈاکٹر آغا محمد عبداللہ خان۔ کراچی)

۲۔ میں کافی عرصہ سے پریشانی میں مبتلا چلا آرہا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں مولیٰ کریم اپنے فضل و کرم سے یہ پریشانیاں دور فرمائے۔ خاکسار احمد خان کنگ چنن ضلع گجرات

۳۔ چوہدری ماسٹر عبدالعزیز صاحب علی پوری کی آنکھ میں سرخی کے علاوہ سفیدی بھی ہو گئی ہے اور ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ آنکھ کے اندر والے حصے میں پیپ پڑ گئی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ راشد احمد طارق (معلم وقف جدید)

۴۔ میری بچی عزیزہ سیدہ آنسہ قمر نے امسال کومیلا سیکنڈری بورڈ سے میٹریکولیشن کا امتحان دیا ہے۔ جملہ احباب جماعت اور درویشان قادیان نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار سید اعجاز احمد عفی عنہ
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
چاٹگانگ (مشرقی پاکستان)

کینیڈی اور میکملن کے اعلان پر صدر آزاد کشمیر کا اظہار مایوسی

"بھارت کو مقبوضہ کشمیر سے فوجیں نکالنے پر مجبور کیا جائے"

مظفر آباد ۲ جولائی ۔ صدر آزاد حکومت جموں و کشمیر مسٹر کے ایچ خورشید نے صدر کینیڈی اور وزیر اعظم میکملن کے مشترکہ بیان پر مایوسی کا اظہار کیا ہے آپ نے کہا ہے کہ یہ بیان مبہم اور غیر واضح ہونے کی بناء پر وضاحت طلب ہے اس قسم کے اعلان پہلے بھی کئے جاتے رہے مگر ان پر صدق دل سے کبھی عمل نہیں کیا گیا۔ حتیٰ کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرار دادیں ابھی تک تشنۂ تکمیل پڑی ہیں۔ صدر خورشید نے یہ باتیں ایک اخباری بیان میں کہی ہیں۔ آپ نے مشترکہ اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کشمیر کے لئے ہر جائز کوشش کا خیر مقدم کریں گے۔ لیکن میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ عالمی زعما کی طرف سے اس مسئلہ کی سیاسی اہمیت کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے چنانچہ مسئلہ کشمیر کو حل کرانے کے لئے اب تک جن لوگوں نے بیچ بچاؤ کرایا ہے ان سب نے اس کی سیاسی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کی ہے صدر خورشید نے کہا کہ مشترکہ اعلان میں بھارت کی فوجی امداد جاری رکھنے کا یقین دلایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ امداد بھارت کو اس لئے دی جا رہی ہے کہ وہ چین کے امکانی حملہ کے خلاف اپنی سرزمین کا دفاع کر سکے۔ لیکن مقبوضہ کشمیر کا علاقہ بھارت کی سرزمین نہیں ہے اگر صدر کینیڈی اور میکملن کے مشترکہ اعلان کا مقصد مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا حصہ ثابت کرنا ہے تو اس سے ایشیا کے اس علاقہ میں کشیدگی کم ہونے کی بجائے بڑھے گی اور کوئی عجب نہیں کہ مقبوضہ کشمیر میدان جنگ میں تبدیل ہو جائے صدر آزاد کشمیر نے کہا ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی طاقتیں اس مسئلہ کا غیر جانبداری سے جائزہ لیں اور بھارت کو مقبوضہ کشمیر سے اپنی فوجیں نکالنے پر مجبور کریں آپ نے کہا ہمیں مکمل یقین ہے کہ چین ریاست جموں و کشمیر پر کبھی حملہ نہیں کرے چنانچہ ریاست سے بھارتی فوجیں نکالنے پر تمام کوششیں صرف کی جائیں اور جب یہ کام مکمل ہو جائے تو کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے عوام کی رائے معلوم کی جائے۔

ایٹمی طاقت کی بین الاقوامی ایجنسی بھارتی ری ایکٹروں کا معائنہ کر سکے گی

کراچی ۲ جولائی ۔ پاکستان کی ایٹمی طاقت کے کمیشن کے صدر ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے کہا ہے کہ ایٹمی طاقت کی بین الاقوامی ایجنسی بھارتی ری ایکٹروں کا معائنہ کرنے کی مجاز ہے ڈاکٹر عثمانی نے جو ایٹمی طاقت کی بین الاقوامی ایجنسی کے گورنروں کے بورڈ کے صدر بھی ہیں ایک انٹرویو میں بتایا کہ گورنروں کے بورڈ نے ماہ جون میں اپنے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ جن ممالک نے ایٹمی طاقت کی بین الاقوامی ایجنسی کی امداد سے ری ایکٹر قائم کئے ہیں ایجنسی ان کے ری ایکٹروں کا معائنہ کر سکتی ہے۔

تین ٹن یورینیم پاکستان پہنچ گیا

کراچی ۲ جولائی ۔ پاکستان کے ایٹمی طاقت کے کمیشن کو برطانیہ کی ایٹمی طاقت کی ایجنسی کی طرف سے تین ٹن یورینیم کی قدرتی دھات کی ایک کھیپ مل گئی ہے جسے لاہور کے ذیلی ری ایکٹر میں استعمال کیا جائے گا۔ اس یورینیم کے لئے پاکستان کے ایٹمی طاقت کے کمیشن اور برطانیہ کی ایٹمی طاقت کی ایجنسی میں کچھ عرصہ پہلے بات چیت ہوئی تھی یہ پہلا موقع ہے کہ ایٹمی ایندھن کی اتنی بڑی مقدار پاکستان پہنچی ہے پاکستان کے ایٹمی طاقت کے کمیشن نے لاہور ذیلی ری ایکٹر میں اشیاء کے ایسے تجربے کرنے کا فیصلہ کیا ہے جن کے نتائج سے اسلام آباد کے زیر تعمیر ری ایکٹر میں فائدہ اٹھایا جائے گا۔

مشرقی پاکستان اسمبلی نے عصمت فروشی ممنوع قرار دینے کی اجازت دیدی

ڈھاکہ ۲ جولائی ۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے غیر سرکاری رکن مولانا عبد السبحان خان کی اس مضمون کی قرار داد منظور کر لی ہے کہ صوبے میں عصمت فروشی ممنوع قرار دیدی جائے۔ کل صوبائی اسمبلی میں اس تجویز کی سخت مخالفت کی گئی کہ جوٹ کارپوریشن اور جوٹ بورڈ کو مرکز کے حوالے کر دیا جائے اس سلسلے میں مخالف پارٹی کے مسٹر نور الدین نے ایک تحریک التواء پیش کی تھی انہوں نے اس پر زور دیا کہ صوبائی حکومت کی طرف سے مرکزی حکومت پر واضح کر دیا جانا چاہیئے کہ بورڈ اور کارپوریشن مرکزی حکومت کو منتقل نہیں کئے جا سکتے ارکان نے اس تحریک پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ پٹ سن بورڈ اور پٹ سن کارپوریشن اس لئے قائم کئے گئے تھے کہ مشرقی پاکستان کے پٹ سن کے کاشتکاروں کو ان کی محنت کا پورا معاوضہ دلایا جائے اگر پٹ سن بورڈ اور جوٹ کارپوریشن براہ راست صوبے کی نگرانی میں نہ رہے تو ان کی مساعی کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔

بس غار میں گر جانے سے ۳۵ افراد ہلاک

بوگوٹا ۔ کولمبیا ۲ جولائی کولمبیا کے صوبہ انٹیوکیا میں پردل کے نزدیک ایک بس پہاڑی سڑک سے کھڈ میں گر پڑی جس سے ۳۵ ہلاک اور قریباً ۱۰ افراد مجروح ہوئے مسافروں میں فٹ بال کی ٹیموں کے کھلاڑی بھی شامل تھے اس حادثہ میں ایک خاندان کے پندرہ افراد ہلاک ہوئے

بھارت میں چھ فضائی سکواڈرن رکھے جائیں گے

برائٹن یکم جولائی کل صدر کینیڈی اور مسٹر میکملن نے اپنے مشترکہ اعلان میں بھارت کو مزید فوجی امداد دینے کا ذکر کیا تھا مسٹر میکملن کے پریس ایڈوائزر مسٹر ہیرلڈ ایونز نے اس کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ صدر کینیڈی اور مسٹر میکملن نے نساؤ کانفرنس میں بھارت کی ہنگامی ضروریات کے پیش نظر امریکہ اور کامن ویلتھ کی طرف سے بارہ کروڑ ڈالر کی ہنگامی فوجی امداد کا جو فیصلہ کیا تھا نئی امداد اس کے علاوہ ہوگی۔ ایک نامہ نگار نے مسٹر ایونز سے پوچھا کہ صدر کینیڈی اور مسٹر میکملن نے کل جو فیصلے کئے ہیں ان کے پیش نظر امریکہ اور کامن ویلتھ کے فوجی طیارے بھارت میں رکھے جائیں گے۔ مسٹر ایونز نے جواب دیا کہ یہ سوال بھی دونوں سربراہوں کی کانفرنس میں زیر غور آیا تھا چنانچہ اطلاع ملی ہے کہ امریکہ برطانیہ ۔ کینیڈا اور آسٹریلیا کے آواز سے زیادہ رفتار رکھنے والے جیٹ طیاروں کے چار سے لے کر چھ تک سکواڈرن بھارت بھیجے جائیں گے جو بھارتی فضائیہ کے عملے کو اس قسم کے جیٹ لڑاکا طیاروں سے کام لینے کی تربیت دیں گے امریکہ ۔ برطانیہ ۔ کینیڈا اور آسٹریلیا کے جو طیارے بھارت میں رکھے جائیں گے وہ بھارتی فضائیہ کو تربیت دینے کے علاوہ ہمالیہ اور غالباً تبت پر معلوماتی پروازیں بھی کیا کریں گے تاکہ بھارتی حکام کو چین کے فوجی اجتماعات سے آگاہ رکھیں گے۔

عالمی بنک کا وفد پاکستان آرہا ہے

کراچی ۲ جولائی ۔ اطلاع ملی ہے کہ عالمی بنک کا ایک وفد ایک ہفتہ کے اندر اندر واشنگٹن سے کراچی پہنچ جائے گا تاکہ ملتان سے سوئی گیس پائپ لائن کی توسیع کے امکانات کا جائزہ لے سکے اس جگہ اس امر کا اظہار ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سوئی گیس ٹرانسمیشن پائپ لائن کی طرف سے عالمی بنک سے سات کروڑ روپے کے مساوی زرمبادلہ کے قرضے کی درخواست کی گئی ہے یاد رہے ملتان سے پائپ لائن کی توسیع کا کام اگلے سال ستمبر میں شروع ہوگا اور سال کے اندر اندر ختم ہو جائے گا اس توسیع کے لئے باقی ماندہ زرمبادلہ ایک غیر ملکی تیل کمپنی فراہم کرے گی۔

بنوں میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی

ڈیرہ اسماعیل خان ۲ جولائی ۔ ڈپٹی کمشنر بنوں نے نقص امن کے خطرے کے پیش نظر بلدیہ بنوں اور کنٹونمنٹ کی حدود کے اندر دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے نیز آتشیں اسلحہ خنجروں ۔ چاقوؤں ۔ کلہاڑیوں ۔ نیزوں اور بموں سے مسلح ہو کر باہر نکلنے کی ممانعت کر دی ہے اسی طرح جلوس نکالنے اور ایسے نعرے لگانے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے جو دوسرے فرقے کے لئے دل آزار ہوں اور جن سے امن عامہ میں خلل پیدا ہونے کا خدشہ ہو۔

صدر نے فنانس بل کی منظوری دیدی

راولپنڈی ۲ جولائی ۔ صدر ایوب خان نے فنانس بل ۔ دولت ٹیکس بل اور تحفہ ٹیکس بل کی منظوری دے دی ہے۔ قومی اسمبلی پہلے ہی ان تینوں بلوں کو منظور کر چکی ہے۔

روس اور چین کی نظریاتی بات چیت

پیکنگ ۲ جولائی ۔ روس اور چین کی کمیونسٹ پارٹیوں کے نمائندوں میں آئندہ جمعہ کو جو نظریاتی بات چیت ہونے والی ہے اس میں شریک ہونے کے لئے چین کا سرکاری دستہ آج عازم ماسکو ہو گیا۔

پستول دکھا کر ڈاکو ۲۸ ہزار روپے لے اڑے

منٹگمری ۲ جولائی ۔ منٹگمری سے پچاس میل دور چک نمبر ۱۴/ا کے بی تھانہ قبولہ سے ایک خوفناک ڈکیتی کی اطلاع ملی ہے بتایا گیا ہے کہ چار نقاب پوش مسلح نوجوان نو بجے شب باغ علی خان کے مکان میں داخل ہوئے اور انہیں پستول دکھا کر کہا کہ اگر انہوں نے شور مچایا تو انہیں گولی کا نشانہ بنا دیا جائے گا پھر وہ باغ علی اور اس کے بھائی کو ساتھ لے کر اس کمرے میں پہنچے جہاں قیمتی اشیاء پڑی تھیں انہوں نے صندوق کھلوا کر دس ہزار روپے نقد اور اٹھارہ ہزار روپے کے زیورات پر قبضہ کیا اور ہوا میں گولیاں چلاتے ہوئے فرار ہو گئے پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے ابھی کوئی مجرم گرفتار نہیں ہو سکا۔

رادھا کرشنن روس جائیں گے

نئی دہلی ۲ جولائی ۔ بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن نے روس آنے کے متعلق صدر روس کی دعوت قبول کر لی ہے ابھی اس سلسلے میں کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

طوفان سے اٹھائیس افراد ہلاک

ٹوکیو ۲ جولائی جنوبی جاپان میں بارشوں کے طوفان کی وجہ سے اٹھائیس افراد ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے جائداد کو بھی خاصا نقصان پہنچا ہے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• کراچی ۳ جولائی۔ بھارت کی فوجی امداد جاری رکھنے کے متعلق صدر کینیڈی اور برطانوی وزیراعظم مسٹر میکملن کے مشترکہ اعلان پر بدستور غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے سیاسی حلقوں کا ردعمل یہ ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے پاکستان سے غداری کی ہے اور وہ پاکستان کے مفاد کو قربان کر کے بھارت کو ہر قیمت پر خوش کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ دریں اثناء دفتر خارجہ پاکستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ صدر کینیڈی اور مسٹر میکملن کے مشترکہ اعلان کا ابھی بغور مطالعہ کیا جا رہا ہے

دفتر خارجہ کے ترجمان نے مشترکہ اعلان بالخصوص بھارت کی فوجی امداد اور پاک و بھارت کے تعلقات کے بارے میں اعلان کے مندرجات پر تبصرہ سے انکار کیا ترجمان نے کہا "آخری فیصلہ پاکستان کے قومی مفادات کی روشنی میں کیا جائے گا۔

• ڈھاکہ ۳ جولائی۔ آج مشرقی پاکستان اسمبلی میں ایوان کی تمام پارٹیوں کی طرف سے بھارت کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ وہ آسام اور تری پورہ سے سوچی سمجھی سکیم کے تحت ہزاروں بے گناہ مسلمانوں کو ان کے آبائی گھروں سے بے دخل کر کے وحشت و بربریت کی بدترین مثال قائم کر رہا ہے بعض ارکان نے اپنی تقریروں میں بھارت کے اس نسلی امتیاز کو جنوبی افریقہ کے نسلی امتیاز سے بھی بدتر قرار دیا اور مطالبہ کیا گیا کہ اگر بھارت مسلمانوں پر مظالم ختم نہ کرے تو حکومت پاکستان اس مسئلہ کو اقوام متحدہ میں پیش کرے

• مدراس ۳ جولائی۔ مدراس اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں کانگرس پارٹی کو ایک اور شکست ملی ہے کیونکہ دراوڑ کازہ گم کے ایک امیدوار نے کانگرس پارٹی کے امیدوار کو ہرا دیا ہے

• راولپنڈی ۳ جولائی۔ کل قومی اسمبلی کا اجلاس بارہ دن کے لئے ملتوی ہو گیا اور اب وہ بارہ ۱۵ جولائی کو شروع ہوگا۔ کل کا دن غیر سرکاری کارروائی کے لئے مخصوص تھا۔ ایوان نے ساڑھے تین گھنٹے کی مختصر نشست میں نو نئے بلوں میں سے صرف ایک پر غور کیا۔

• بیروت ۳ جولائی۔ اردن پارلیمنٹ کے انتخابات ہفتے کے دن ہوں گے پارلیمنٹ کے ارکان کی تعداد ساٹھ ہے ان میں سے دس پہلے ہی بلامقابلہ منتخب ہو چکے ہیں باقی ماندہ پچاس نشستوں کے لئے ایک سو انیس امیدواروں میں مقابلہ ہوگا۔

• لندن ۳ جولائی۔ برطانیہ میں ایک وائٹ پیپر شائع ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کینیا کو بارہ دسمبر ۶۳ء کو آزادی مل جائے گی لیکن اس کا انحصار ان انتظامات کی تکمیل پر ہے جو کینیا کی آزادی کے سلسلے میں کئے جا رہے ہیں۔

• نئی دہلی ۳ جولائی۔ بھارتی حکومت نے بائیس جولائی سے ستائیس جولائی تک سوا دو ارب روپے کے دو قرضے جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے ان میں سے ایک قرضہ چار فی صد اور دوسرا سوا چار فی صد شرح سود پر جاری کیا جائے گا۔

مریم جمیلہ کا اعتراف

(منقول از ہفت روزہ شہاب ۱۶ جون ۱۹۶۳ء)

"مرزا غلام احمد کے دعوے نبوت کے خلاف مضمون میرا لکھا ہوا نہیں تھا۔ بلکہ وہ اقتباسات تھے جو ایک کتاب "ہز ہولی نس" مصنفہ فوکس شائع کردہ شیخ محمد اشرف لاہور ۱۹۳۵ء سے لئے گئے تھے ان میں کا کوئی لفظ میرا اپنا نہیں تھا۔ میں نے صرف اس کتاب کا خلاصہ مضمون کی شکل میں پیش کر دیا۔ مہربانی فرما کر اس بات کی تصحیح فرما دیجئے کہ مضمون میرا لکھا ہوا نہیں ہے بلکہ وہ ایک کتاب سے لئے گئے اقتباسات ہیں تاکہ آپ کے قارئین کو کوئی غلط فہمی نہ رہے"

مریم جمیلہ

درخواست دعا

عزیزم چوہدری ادریس نصر اللہ خاں صاحب جگر میں پیپ (LIVER ABSCESS) سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

مقبول احمد ڈسٹرکٹ انجنیئر شیخوپورہ

• ڈھاکہ ۳ جولائی۔ گنج گھاٹ میں دریائے سرما کی سطح موجودہ موسم میں دوسری بار خطرہ کے نشان سے اونچی ہو گئی ہے گذشتہ ماہ کی ۷ تاریخ کو دریائے سرما کی سطح خطرہ کے نشان سے اونچی ہوئی تھی۔ اس بار سطح خطرہ کے نشان سے ۲ فٹ زیادہ ہے۔ باقی دریاؤں میں پانی کم ہو رہا ہے

• سکھر ۳ جولائی۔ کل صبح ایک شخص نے گھوٹکی کے مجسٹریٹ درجہ سوم محمد صدیق کو کلہاڑیوں کی پے در پے ضربات سے برسر عام قتل کر دیا۔ مرحوم اس وقت ایک مقامی ہندو کے ساتھ اپنے دفتر جا رہے تھے۔ اس واقعہ سے سارے علاقہ میں سنسنی اور دہشت پھیل گئی ہے

اس المناک واردات کا پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ تعلقہ گھوٹکی میں ایک باغ کئی سال سے ایک شخص کو الاٹ تھا لیکن بعد ازاں یہی باغ سکھر کے ایک دوسرے شخص کے نام الاٹ ہو گیا اور گھوٹکی کے مختار کار کی ہدایت پر مرحوم محمد صدیق نے دوسرے شخص کو پولیس کی مدد سے باغ کا قبضہ دلا دیا جس پر مشتعل ہو کر پہلے قابض نے محمد صدیق کو قتل کر دیا۔

• ماسکو ۳ جولائی باخبر حلقوں کے مطابق روس کے صدر برزنیف وزیراعظم خروشچیف کے بعد وزیراعظم مقرر کئے جائیں گے۔ ۵۷ سالہ برزنیف کو حال ہی میں کمیونسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل کازلوف کے بارے میں یہ قیاس آرائی کی جا رہی تھی کہ خروشچیف کے بعد وہ روس کے وزیراعظم بنیں گے۔ لیکن حال ہی میں شدید بیمار ہو گئے تھے جس کے بعد ان کی وزارت عظمیٰ کے امکانات بہت کم ہو گئے ہیں۔

• پیرس ۳ جولائی۔ باخبر سیاسی حلقوں کا بیان ہے کہ صدر ڈیگال مغربی جرمنی کا دورہ محض اس لئے کریں گے کہ صدر کینیڈی کے دورۂ مغربی جرمنی کے اثرات زائل کر دئے جائیں گے۔ سیاسی مبصروں کے بیان کے مطابق صدر کینیڈی کا مقصد مغربی جرمنی کو امریکہ سے قریب تر لانا۔ اس کے برعکس صدر ڈیگال مغربی جرمنی کو امریکہ کی نسبت یورپی ممالک سے قریب تر دیکھنا چاہتے ہیں۔

• صدر ڈیگال مغربی جرمنی کے رہنماؤں کو سمجھانے کی کوشش کریں گے کہ وہ یورپی ممالک کے ساتھ تعاون کر کے زیادہ خوشحال رہ سکتا ہے نہ کہ امریکہ کا حلیف بن کر، جو اس سے ہزاروں میل کے فاصلے پر واقع ہے

دعائے مغفرت

میری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم بنت حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) اہلیہ خان عبدالاکبر خان صاحب آف پشاور چند روز بیمار رہ کر ۳۰ جون اور یکم جولائی ۱۹۶۳ء کی درمیانی شب سوا ایک بجے اس دار فانی سے رحلت کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ پشاور سے رات دس بجے ربوہ پہنچا نماز جنازہ میں مقامی احباب ربوہ کے علاوہ لاہور، کراچی اور راولپنڈی سے آئے ہوئے مرحومہ کے رشتہ دار شریک ہوئے۔ نماز مکرمی مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور جناب مولانا شمس صاحب نے بھی جنازہ کو کندھا دیا۔ ۱۱ بجے شب تابوت کو عام قبرستان میں سپرد خاک کر کے دعا کی گئی۔

مرحومہ ایک مخلصہ اور وفادار بیوی تھی اپنے عزیز و اقارب اور بچوں کی خدمت اور نگہداشت میں اپنے آپ کو یکسر بھلا دینے والی خاتون تھی اپنے پیچھے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا یادگار چھوڑا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور خان عبدالاکبر خان کو صبر کی توفیق دے۔ پچھلے سال خان صاحب کی والدہ رحلت فرما گئیں اور ابھی زخم تازہ ہی تھا کہ بیوی بچھڑ گئی۔ کل من علیہا فان و یبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام میں ان تمام احباب کا جنہوں نے تجہیز و تکفین میں حصہ لیا شکرگزار ہوں۔ اللہ کریم ان سب کو جزائے خیر دے اور ہمارے زخمی دلوں پر تسکین کا پھاہا رکھے۔ آمین

خاکسار سردار بشیر احمد ۳۳ آریہ نگر پونچھ روڈ لاہور

درخواست دعا

اخویم مکرم قاضی شریف احمد صاحب سب پوسٹ ماسٹر ملتان شہر کے سیکرٹری مال حلقہ ملتان چھاؤنی ایک لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحتیابی کے لئے درد دل سے دعا فرما دیں۔

خاکسار ماسٹر مولا داد سیکرٹری مال محلہ دارالیمن ربوہ

داخلہ تعلیم الاسلام کالج

گیارہویں جماعت میں داخلہ اب ایک روز کے لئے ۱۴ ستمبر کو بغیر لیٹ فیس کے اور مزید دس ورکنگ دنوں تک لیٹ فیس کے ساتھ لیا جائے گا۔ ایسے طلباء جو کسی وجہ سے اب تک داخل نہیں ہو سکے۔ مع گارڈین اور سرٹیفکیٹ ۱۴ ستمبر کو کالج پہنچ جاویں۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر سے طلب فرماویں۔

پرنسپل
یکم جولائی ۱۹۶۳ء

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۸۵۷